السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جس عورت پر غسل جنابت لازم ہو، اسے اپنے بال دھونا بھی لازم ہے حتیٰ کہ پانی اس کی جلد تک پہنچ جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت یا دوسرے امورجن سے غسل کرنا واجب ہوتا ہے، اس میں واجب ہے کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچایا جائے ۔ اوریہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کےلیے ہے ۔ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ... ٦ سورة المائدة

''اوراگرتم جنابت سے ہوتوطہارت حاصل کرو، یعنی غسل کرلو۔''

توظاہری اوراوپر سے بالوں کا دھولینا کافی نہیں ہے بلکہ ان کی جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے ۔ سوائے اس کے کہ بال گندھے ہوئے ہوں، مینڈھیاں بنائی ہوں، تواس صورت میں مینڈھیوں کا کھولنا واجب نہیں ہے، بلکہ واجب ہے کہ پانی تمام بالوں تک پہنچ جائے، یوں کہ اپنی مینڈھیوں کوپانی کے بہاؤ کےنیچے رکھے پھر نچوڑلے حتیٰ کہ سب بالوں تک پہنچ جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 170

محدث فتویٰ